سوال

(283) حاملِ جنازہ کا وضو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حامل جنازہ وضو کرنے کے بعد جنازہ اٹھائے یا جنازہ رکھنے کے بعد اس کو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت ہے، یا وہی وضوء کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہ میت کو غسل دینے سے وضو واجب ہوتا ہے اور نہ اس کو اٹھانے سے، پس دوبارہ وضو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر وضو دہرا لیا جائے تو اچھا ہے۔ ''عن ابی ہریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: من غسل میتا، فلیغتسل ومن حملہ فلیتوضأ، رواہ الخمسة، ولم یذکر ابن ماجة الوضوء، وقال أبوداود: ہذا منسوخ، وقال بعضھم معناہ: من أراد حملہ ومتابعتہ فلیتوضأ من أجل الصلوة علیہ وکذا فی المنتقی 1/229.

فالأمر بالوضوء فی صورة حمل المیت، إنما ہولأن یکونوا مستعدین للصلوة أینما قصدوا، وإلا فکثیرا ما یمکنھم إن یصلوا إلی یقعة، ہو أجدر بالصلوة علی المیت لطیبتھا ونظافتھا وسعتھا، ولکنہ لا تیسیر لھم للصلوة لکونھم غیر متوضئین، وکذالک إذا ص صلوا إلی القبر ثم ذہبوا الوضوا کان ذلک سببا للتأخرین فی الدفن، والجملة الأمر بالوضوء لیس إلا لأجل الصلوة، لا شئ فی حمل المیت نفسہ.

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 444